تشریح بدن انسان (Human Anatomy) اور علم امام جعفر صادقؑ

حکیم اشہر قدیر
اسوسیٹ پروفیسر، فیکلٹی آف میڈیسن، جامعہ ہمدرد، نئی دہلی

تشریح بدن (Human Anatomy) علم طب کا ایک قدیم اور بنیادی مضمون ہے، جو بدن کی ساخت سے وابستہ ہے۔ بغیر اس کے علم کے طبابت کا کام ممکن نہیں ہے۔ امام جعفر صادقؑ (۸۳۔۱۴۸ ہجری) تک اس مضمون کا علم نہایت ہی محدود تھا، اس وجہ سے اس وقت طبیب بدن کی آموزش کے بارے میں بہت کم علم رکھتے تھے۔ لیکن امامؑ کے حب اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ، سے عقیدت ومحبت کی وجہ سے اللہ نے انہیں علم عطا کیا۔ آپؑ انسانی بدن کی ساخت سے بدرجہ اتم واقف تھے[۱]

حکیم کمال الدین ہمدانی نے اپنی کتاب ''تشریح جعفری'' کے دیباچہ میں لکھا ہے کہ (۱) امام جعفر صادقؑ کا پیغام تشریح بدن (Human Anatomy) سے متعلق حقائق کو بیان کرنے کا یہ ہے کہ انسانی بدن کی ترتیب کامل ہے۔ اور اس کے ہر جزو کا اپنی اپنی جگہ پر ہونا خالق کو پہچاننے کی نشانیاں ہیں۔ فاضل مصنف نے یہ بیان کیا ہے کہ انسانی بدن کی ساختار کو پڑھنے کے لئے تشریحات بدن کی مندرجہ ذیل شاخیں موجود ہیں:

i۔ تشریح وصفی (Descriptive Anatomy)(ii) تشریح نظامی (Systematic Anatomy)(iii) تشریح اقلیمی (Regional Anatomy)(iv) تشریح سطحی (SurfaceAnatomy) (v) تشریح جراحی (Surgical Anatomy) (v) تشریح اطلاقی (Applied Atanomy) اور (vii) (تشریح تقابلی) (Comparative Anatomy)

امامؑ کے بیان کردہ تشریح بدن کو ہم تشریح تعلیلی (Causative Anatomy) کہہ سکتے ہیں۔

امامؑ کہتے تھے کہ کوئی اور ماسوا اللہ کے نہیں ہے جس نے ہمارا بدن اور اسکا ہر حصہ خلق کیا ہو۔ اس کے لئے امامؑ کے دو اقوال قارئین کی خدمت میں پیش ہیں:

۱۔ ''تقدیس ہے اس کی جس نے عضو (بدن) کو خوبصورت اور منظّم طور پر خلق کیا وہی تمام حمد کا سزاوار ہے۔''

۲۔ کیا کسی اور کے لئے یہ ممکن ہے کہ وہ ان تمام امور کو انجام دے سکے، سوائے اللہ کے، جو مالک کل ہے۔ کیا تمہارا خیال ہے کہ کوئی اور ہے، سوائے اس (اللہ) کے، جو یہ کرسکتا ہے؟ نہیں، ہر گز نہیں! سب کچھ بدرجہ اتم وہی اللہ کرتا ہے، اور کنٹرول کرتا ہے، جو تمام تر قوت وحکمت والا ہے' جو ہر شئے کو اس کے وجود میں آنے سے پہلے سے جانتا ہے۔ وہ کسی کام کو کرنے سے عاجز نہیں ہے یہی وہ (صاحب قدرت) اللہ ہے، جو اعلیٰ ترین رمز کو جانتا ہے اور ان سے بخوبی واقف ہے۔

حکیم کمال الدین نے جو خود مضمون تشریح بدن کے استاد تھے۔ اپنی کتاب میں تحریر کیا ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے تشریح بدن (Anatomy) کے بارے میں جو کچھ بیان کیا ہے' وہ عین مطابق ہے۔ اس کے جو اپنے وقت کے مشہور زمانہ طبیب' علی ابن عباس مجوسی (۹۹۴۔۹۳۰ھ) اور ابن سینا (۱۰۳۶۔۹۸۰ھ) نے اپنی اپنی کتابوں میں لکھا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ عصر جدید میں اس مضمون کا علم اور تحقیق امامؑ کے اقوال وبیان سے مربوط ہے۔

اطباء: علی ابن عباس المجوسی، ابن سینا وغیرہ کی کتابوں میں تشریح بدن پر علمی معلومات امام جعفر صادقؑ کے تشریح بدن پر بیان کے عین مطابق ہی نہیں بلکہ اسی پر منحصر ہیں۔

امامؑ نے بیان کیا کہ ہمیں (انسان کو) ۱۲ حصوں (Units) میں خلق کیا ہے، جس میں ۲۴۸ ہڈیاں (Bones) اور ۳۴۰ ظروف (Vessels) ہیں۔ اس حق کو ویسا ہی پایا گیا جیسا کہ انسانی بدن کو جراحت کے ذریعہ کھول کر الگ الگ حصوں میں دیکھا گیا۔

امامؑ نے انسانی بدن میں ہڈیوں کے اعداد اس طرح بیان کئے ہیں:

۴۱ ہڈیاں ہر بازو (ہاتھ) میں، ۴۳ ہر پیر میں، ۱۸ مہرہ (Vertebra)، ۱۸ پسلیاں (Ribs) ۸ گردنی (Cervical) ہڈیاں، ۳۶ کھوپڑی (Skull) کی ہڈیاں۔ اس طرح الگ الگ ہڈیوں کی کل تعداد ۲۴۸ قرار پاتی ہے، اور یہی موجودہ دور کی تحقیق بھی ہے۔

امامؑ نے ارشاد فرمایا ہے کہ انسانی دماغ معلومات کو ذخیرہ کرتا ہے، اور اس خزانہ کا طب میں نام ہے حافظہ یعنی یاداشت جو اللہ کا بے نظیر تحفہ ہے۔ لیکن نسیان (Forgetfulness) بھی ایک تحفہ ہے، جو نہایت اہم ہے، کیونکہ اگر یہ نہ ہوتا تو انسان مصیبتوں کے بعد کبھی انہیں نہ تو بھول

پاتا اور نہ سکون واطمینان کے ساتھ رہ سکتا تھا۔

مرکز سخن (Center of Speech) اور شرم وحیاء کا جذبہ فقط انسان کے لئے مخصوص ہے۔ یہ دونوں باتیں انسان اور جانوروں میں فرق کو نمایاں کرتی ہیں۔

پانچوں حس (Senses) کی ایک علّتی تشریح (Causative Description) بھی موجود ہے، یعنی آنکھ، کان، ناک، زبان اور جلد کے تعلق سے۔

ان کے ساختار یعنی ڈھانچے (Structure) کو ان کی میکینک کی بناپر بیان کیا گیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ یہ تمام اعضاء بغیر کسی ذہن کی کارفرمائی کے بغیر خلق ہوگئے؟

دل کیوں دھڑکتا ہے؟ اور یہ دونوں پھیپھڑوں کے مابین کیوں رکھا گیا ہے؟ ان سوالوں کے امامؑ کے جوابات اس بات کا بین ثبوت ہیں کہ امامؑ قلب وپھیپھڑوں میں روان خون (Cardio-pulmonary Circulation) سے بخوبی واقف تھے۔ آپؑ نے بجاطور پر یہ ارشاد فرمایا ہے کہ انسان کے دل میں چار خانے (Four chambers) ہوتے ہیں، اور پھیپھڑا خون کو صاف کرتا ہے۔

زبان، دانت اور ہونٹھ آواز کے مخرج ہیں، جو تلفظ (Pronounciation) میں معاون ہوتے ہیں۔ ہر ایک دانت کی ساختمان اور اس کا تخصص اس کے کام کے لحاظ سے ویسا ہی ہے جیسے کہ امامؑ نے بیان کیا ہے۔

معدہ اور آنتیں (Stomach and intestines) کو ان کی ساختار اور کام کے لحاظ سے ایک عضو سمجھا جاتا ہے۔ یہ وہی نقطۂ نظر ہے، جس کو امامؑ کے بعد کے اطباء نے بھی اپنایا۔ وہ کہتے ہیں کہ معدہ اور آنتیں (Stomach and intestine) (مل کر) ایک ہی کام انجام دیتے ہیں، یعنی ہضم معدہ۔

امامؑ نے ساختمان جگر اور اس کے کام کو بھی بیان کیا، یہ بالکل ویسے ہی ہیں جیسا کہ (بعد کو) ابن سینا نے اپنی کتاب ''القانون فی الطب'' میں بیان کیا ہے۔ ایک لفظ، لبّ لباب، اس مادہ، کے لئے استعمال کیا گیا ہے، جو معدہ جگر کو منتقل کرتا ہے۔ اس طرح یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ جو غذائی مادہ معدہ اخذ کرتا ہے، اسے جگر کو منتقل کر دیتا ہے۔

شگاف اخراج (Excretary Oriphises) کے تحت دو باتوں کو بیان کیا ہے: علّتی تشریح بدن (Causative Anatomy) کے تحت تشریح مقعد (Anus) اور مثانہ (Bladder) کا تذکرہ۔

بالوں او رناخن میں حساسیت کیوں نہیں ہے؟ اس کا جواب دراصل منطق پر مبنی ہے چونکہ

انہیں کاٹنا اور چھوٹا کرنا ضروری ہے، اسلئے قدرت نے انہیں اعصاب (nerves) عطا نہیں کئے ہیں۔

آخر کلام میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ

امام جعفر صادق علیہ السلام کے دور میں مسلم خرد مندی زیادہ تر مذہبی اور سیاسی معاملات میں منہمک تھے۔ طبی علوم دوسرے لوگوں کے ہاتھوں میں تھے۔ اس دور میں تشریح بدن انسان (Human Anatomy) بہت زیادہ ترقی یافتہ نہ تھی۔ امام علیہ السلام نے اسے خالق بدن۔ اللہ کی معرفت کے توسط سے بیان کیا۔ آپؑ نے اس سچ پر زور دیا کہ بغیر ایک مصور کے یہ عجیب الخلقت انسان کا بدن وجود میں کیسے آسکتا تھا!

امام جعفر صادقؑ نے یہ بھی فرمایا کہ آپؑ جو کچھ بھی انسان کے بدن کے بارے میں معلومات رکھتے ہیں وہ سب کے سب انہیں حب اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی علیہ وآلہ وسلم کی عظمت ومحبت کی وجہ سے حاصل ہوئی ہیں۔ اس بات سے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی معرفت وروحانیت کا پتہ چلتا ہے۔

حوالے:

۱۔ اس سلسلے میں ملاحظہ ہو پروفیسر کمال الدین ہمدانی کی تشریح جعفری، مطبوعہ امامیہ مشن، لاہور، پاکستانی ۱۹۴۱ء فاضل مصنف نے دیباچہ میں تحریر کیا ہے کہ علامہ مجتبیٰ حسن کا مونپوری کے کہنے پر انہوں نے ''طب الامام جعفر الصادقؑ'' اور'' توحید المفضل '' کا مطالعہ کیا، اور اس کے علاوہ ایک اور تحقیقی کتاب،'' توحید الائمہ'' سے، بھی فائدہ اٹھایا، جس کے پڑھنے کے بعد'' توحید المفضل'' کا سمجھنا اور بھی آسان ہوگیا۔

تشریح جعفری، میں مندرجہ ذیل عناوین کےتحت معلومات فراہم کی گئی ہیں:

۱۔ انسانی جثہ کے راز (Secrets of Human Physiqe)،۲۔استخوان وعضلہ شناسی (Osteolgy)۳۔طرز قرار گیری انسانی بدن (Human Posture)۴۔کارہائے اعضاء (انسان) (Functions of the Organs)۵۔سسٹم وابستہ بہ اعصاب (Nervous System)،۶۔مخصوص حس (Speiel Senses)۷۔قلب وسانس گذاری کے اعضاء (Cordio - respiratory Organs)

۸۔ جگہ اور اساسی کانال (Elementary Canal)

۹۔ شگاف برائے بیرون زدگی (Oriphjs excretion)

۱۰۔ بال اور ناخن (Hair and Nails)